مرحوم مصر کے اُن اہلِ فکر و قلم میں سے ہیں، جنھوں نے قدامت و تجدید، ماضی و حال، اور پُرانی اور نئی روایات کو باہم ملا کر ایک راہِ وسط نکالنے کی کوشش کی، وہ قدیم نظامِ تعلیم کی پیداوار تھے۔ اور اس اعتبار سے ایک "شیخ" تھے۔ پھر انھوں نے انگریزی پڑھی۔ نئے علوم سے واقف ہوئے۔ قاہرہ کی جدید یونیورسٹی میں "تاریخ و ادب کے پروفیسر بنے، اور "شیخ" کا جبہ و عمامہ اُتار کر سوٹ اور ترکی ٹوپی پہنی اور "آفندی" بنے۔ لیکن علمی و فکری طور پر اُن کی ذات "شیخ" بھی تھی اور "آفندی" بھی ساتھوں نے اپنے اندر قدیم و جدید دونوں کو جمع کرنے کی کوشش کر کے ایک ایسی اعتدال کی راہ نکالی کہ عربوں کی موجودہ اور آئندہ نسلیں اسی پر چل کر اپنی فکر کو اسلامی رکھتے ہوئے بہت آگے لے جا سکتی ہیں۔

ہمارے ہاں اب تک ڈاکٹر احمد امین کی صرف ایک آدھ کتاب کا اردو میں ترجمہ ہوا ہے۔ ضرورت ہے کہ ہم اس نامور مصری مصنّف کے خیالات سے زیادہ واقف ہوں۔ مجلہ "دین و دانش" میں ڈاکٹر خالد کا یہ مضمون ڈاکٹر احمد امین کا بہت اچھا تعارف ہے۔

سہ ماہی دین و دانش ٹائپ میں چھپا ہے، سرورق بہت خوب صورت اور دل کش ہے۔ خدا کرے یہ مجلہ برابر نکلتا رہے۔ اس قسم کے اعلیٰ پائے کے علمی مجلّات کی بڑی سخت ضرورت ہے۔

مجلہ کا سالانہ چندہ پندرہ روپے ہے، فی پرچہ چار روپے۔

اسلامی معاشرت

مولوی وحید الدین سلیم پانی پتی صاحب مرحوم اردو ادب کے مشہور اساتذہ میں سے تھے۔ شروع میں آپ کا تعلق علی گڑھ تحریک سے رہا۔ آپ کچھ عرصہ علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ اور معارف علی گڑھ کے ایڈیٹر رہے۔ مولانا سید سلیمان ندوی مرحوم "حیاتِ شبلی" میں مولوی وحید الدین صاحب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں :- "اُن کا کمال یہ تھا کہ وہ پورا اخبار تنہا تیار کر لیتے تھے۔ بڑے لکھنے والے تھے اور جو لکھتے تھے وہ ٹھوس لکھتے تھے۔ اس میں نری لفاظی اور بھرتی نہیں ہوتی تھی . . . " بعد میں مولوی صاحب مرحوم جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن میں پروفیسر ہو گئے تھے۔ "اسلامی معاشرت" پہلی دفعہ "روح اسلام" کے نام سے چھپی تھی۔ اس میں حدیث کی مشہور کتاب "کنز العمال" میں سے اصلاحِ اخلاق و معاشرت سے متعلق احادیث کا انتخاب کر کے ان کا اُردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ کتاب میں کوئی ایک سو زیادہ عنوانات

ہیں، جن کے تحت اخلاق و معاشرت کے متعلق متعدد احادیث کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ ترجمہ بہت آسان زبان میں ہے اور احادیث کا انتخاب بھی بڑا مناسب اور مفید ہے۔

محترم مترجم نے دیباچے میں لکھا ہے کہ ہم نے یہ مختصر رسالہ احادیث نبوی کا اس غرض سے ترتیب دیا ہے کہ اس سے مسلمانوں کو خاص کر وہ نصیحتیں معلوم ہو جائیں جو رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے حسنِ اخلاق اور حُسنِ معاشرت کے باب میں اپنی زبان مبارک سے فرمائی ہیں، اور جن پر عمل کرنے سے گزشتہ زمانے کے مسلمان تہذیب اور شائستگی کے اس بلند مرتبے پر پہنچ گئے تھے، جس کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے۔ جو ہدایتیں ان احادیثِ شریفہ میں مندرج ہیں اگر ان کا مسلمانوں کی موجودہ حالت سے مقابلہ کیا جائے تو بہت صفائی اور وضاحت سے یہ بات معلوم ہو جائے گی کہ مسلمانوں میں اسلام کا صرف قالب باقی رہ گیا ہے اور روح نکل گئی ہے۔ نیز یہ بات بھی صاف طور پر منکشف ہو جائے گی کہ گزشتہ مسلمانوں کی ترقی کا کیا سبب تھا اور موجودہ مسلمانوں کے تنزل کا کیا باعث ہے۔

محترم مترجم کے ان ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے بڑا اعلیٰ مقصد سامنے رکھ کر دلی خلوص اور انتہائی عقیدت کے ساتھ اس کتاب کی احادیث کا انتخاب کیا ہے، اور ان کے اردو ترجمے میں خاص طور سے اس کا خیال رکھا ہے کہ ان احادیث میں مندرج بات قاری کے دل میں اتر جائے۔ اور وہ اس سے اپنے قول و عمل میں فائدہ اُٹھائے۔

کتاب کا آغاز یوں ہوتا ہے :- مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان اس شخص کا ہے جس کے اخلاق عمدہ ہیں — خدا کو اپنے بندوں میں سے سب سے زیادہ عزیز وہ ہے، جس کے اخلاق پاکیزہ ہیں — نیکی حُسنِ اخلاق ہے اور گناہ وہ چیز ہے، جو تمھارے دل میں کھٹکے اور تم اس بات کو گوارا نہ کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

کنز العمال احادیث کا ایک منتخب مجموعہ ہے اور جہاں سے بھی کوئی حدیث لی گئی ہے، اس کا حوالہ مذکور ہے۔ زیر نظر کتاب میں بھی اس کا التزام کیا گیا ہے۔ اور ہر حدیث کے ترجمے کے نیچے اصل کتاب کا نام دے دیا گیا ہے۔

کتاب کا ایک عنوان ہے "دانش مندی اور فراست" اس کے تحت جو احادیث منقول ہیں ان میں سے چند ایک یہ ہیں :-

آدمی کا مذہب اس کی عقل ہے اور جس میں عقل نہیں، اُس کا مذہب بھی نہیں ــــ خدا نے جس کو عقل دی ہے، وہی کامیاب ہوگا ــــ خدا اس مسلمان سے جس میں عقل نہیں ہے دشمنی رکھتا ہے ــــ میں خدا کی نسبت اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ جب کوئی عقل مند آدمی لغزش کرتا ہے تو وہ اس کو تھام کر اُٹھا لیتا ہے۔ اگر وہ پھر پھسل کر گرنے لگے تو اس کو پھر تھام لیتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر کار اُس کو بہشت میں داخل کرتا ہے ــــ اس میں شک نہیں کہ لوگ اپنی اپنی عقل کے موافق درجے حاصل کریں گے

مولوی وحید الدین سلیم صاحب کی یہ مفید کتاب بالکل نایاب تھی۔ ناشرین نے بڑا اچھا کیا کہ اسے دوبارہ چھاپ دیا۔ اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہیئے۔ آج جب کہ اسلام کو محض سیاست بنا لیا گیا ہے۔ اسلام کی اخلاقی تعلیمات کی نشر و اشاعت بے حد ضروری ہے۔

ناشر مکتبہ معاویہ ۔ لیاقت آباد، کراچی ۱۹
ضخامت ۱۳۶ صفحے ۔ قیمت ۲ روپے۔

مسلمانوں کے سیاسی افکار

پروفیسر رشید احمد

مسلمان مفکروں نے سیاسی نظریہ سازی کی تاریخ میں بہت اہم ابواب کا اضافہ کیا ہے۔ اس کتاب میں مختلف زمانوں اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے مسلمان مفکروں اور مدبروں کے سیاسی نظریات پیش کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں قرآنی نظریۂ مملکت کی بخوبی وضاحت کی گئی ہے جو ان سب مسلمان مفکروں کے نظریوں کی اساس ہے۔

صفحات ۸ + ۴۲۲ ۔ قیمت : ۶ روپے ۵۰ پیسے

ملنے کا پتہ

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کلب روڈ لاہور